

# از عدالتِ عظمیٰ

دی سٹیٹ آف اتر پردیش و دیگر

بنام

میسرز ہندوستان سیفٹی گلاس ورکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ۔

تاریخ فیصلہ: 20 مارچ 1996

[این پی سنگھ اور سوہاس سی سین، جسٹس صاحبان]

سیلز ٹیکس:

یو۔ پی۔ سیلز ٹیکس ایکٹ 1948 — دفعہ 4A — کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن — مخصوص اداروں کے ذریعہ تیار کردہ مخصوص اشیاء کے سلسلے میں ایک مخصوص مدت کے لیے چھوٹ دینا — ترمیم سے پہلے سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے دفعہ 8(24) پر اثر — منسوخ شدہ شق کے تحت سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ سے چھوٹ ڈیلر کے ذریعے کسی بھی سامان کی فروخت یا خریداری کے سلسلے میں تھی اور عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ کسی بھی سامان کو چھوٹ دی گئی تھی — مرکزی سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8(2A) کے فائدے کا حقدار نہ ہونے والا مدعا علیہ۔

ریاستی قانون کی دفعہ 4A کے تحت ایک گزٹ نوٹیفکیشن ریاست کی طرف سے جاری کیا گیا تھا جس میں مخصوص اشیاء کے لیے مختلف نئے قائم کردہ صنعتی اداروں کو ایک مخصوص مدت کے لیے سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے چھوٹ دی گئی تھی۔ مدعا علیہ کا دعویٰ تھا کہ وہ اس کی ترمیم سے پہلے مرکزی ایکٹ کی دفعہ 8(2A) کے تحت ٹیکس کی ادائیگی سے چھوٹ کا حقدار تھا۔ مدعا علیہ کی طرف سے یہ دلیل دی گئی کہ غیر ترمیم شدہ دفعہ 8(2A) کے تحت چھوٹ ڈیلر کے حوالے سے تھی جبکہ ترمیم شدہ قانون کے تحت چھوٹ سامان کے حوالے سے تھی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ:

1.1. سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8(2A) سے فائدہ اٹھانے کے لیے، ایک ڈیلر کو یہ ثابت کرنا ہو گا کہ زیر بحث سامان کی فروخت یا خریداری عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ تھی۔ اگر یہ ایک خصوصی اجازت تھی جو اسے اس وجہ سے دی گئی تھی کہ اس کا کاروبار ایک نیا صنعتی ادارہ تھا یا محدود مدت کے لیے کسی اور وجہ سے تھا، تو چھوٹ عام نوعیت کی نہیں ہوگی اور وہ اس ذیلی دفعہ کا فائدہ حاصل کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔ دفعہ 8 کے پرانے ذیلی دفعہ (2A) کی ایک وضاحت تھی، جس میں واضح کیا گیا تھا کہ اگر چھوٹ صرف مخصوص حالات میں یا مخصوص شرائط کے تحت تھی یا جس کے سلسلے میں ٹیکس مخصوص مراحل پر یا سامان کے کاروبار کے حوالے سے عائد کیا گیا تھا، تو اسے عام طور پر ٹیکس سے چھوٹ نہیں سمجھا جائے گا۔

1.2. فوری صورت میں، چھوٹ صرف نوٹیفکیشن میں مذکور کچھ مخصوص نئے قائم کردہ اداروں کے ذریعہ تیار کردہ مخصوص سامان کے سلسلے میں دی گئی ہے۔ چھوٹ کا فائدہ ان اداروں کو تین سال کی مدت کے لیے دستیاب ہوگا، دوسرے لفظوں میں، ان صنعتوں کی ترقی کے ایک مخصوص مرحلے پر انہیں ایک خاص فائدہ دیا جائے گا جو عام طور پر اسی نوعیت کی اشیاء تیار کرنے والی دیگر صنعتوں کو دستیاب نہیں ہوگا۔ درحقیقت، ایسا نہیں لگتا کہ دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (2A) میں ترمیم کے ذریعے معنی یا عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ سامان کی فروخت یا خریداری کے تصور کے حوالے سے کوئی تبدیلی لائی گئی ہے۔

سیلز ٹیکس کے کمشنر بنام پائن کیمیکلز لمیٹڈ و دیگران، [1995] 1 ایس سی سی 5، پر انحصار کیا۔

2. ترمیم ایکٹ، سال 1972 (72 کا 61) کے ذریعے سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کے لیے پیش کیے گئے بل کی شقوں سے متعلق نوٹس میں کہا گیا تھا کہ "شق 5 کی ذیلی شق (a) نے پرنسپل ایکٹ کے دفعہ 8 کے موجودہ ذیلی دفعہ (2A) کے لیے ایک نئے ذیلی دفعہ کو تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ نئی ذیلی دفعہ مزید واضح طور پر سامنے لانے کی کوشش کرتی ہے کہ متعلقہ ریاست کے مقامی سیلز ٹیکس قانون کے تحت محصول کی چھوٹ یا کم شرح سامان کی بین

ریاستی فروخت کے سلسلے میں صرف اس صورت میں دستیاب ہوگی جب اس طرح کی چھوٹ یا کم محصول عام طور پر مقامی سیلز ٹیکس قانون کے تحت ایسی اشیاء کے حوالے سے دستیاب ہو۔ دفعہ 8 (2A) میں ترمیم کے پیچھے مقصد موجودہ دفعات کو واضح کرنا تھا۔ دوسرے لفظوں میں، مقصد موجودہ قانون میں کوئی تبدیلی لانا نہیں تھا بلکہ اسے واضح الفاظ میں بیان کرنا تھا۔

میسرز انڈین ایلومینیم کیسبلز لمیٹڈ بنام ریاست ہریانہ، 4 ایس سی سی 27 اور ہندوستان سیمنٹی گلاس ورکس (پی) لمیٹڈ بنام ریاست اتر پردیش (1974) 34 ایس ٹی سی (الہ آباد) کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 109، سال 1977 وغیرہ وغیرہ۔

سی ایم ڈبلیو، پٹیشن نمبر 759 اور 2253 یا 1974 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 16.5.74 اور 23.5.74 کے فیصلے اور حکم سے۔

حاضر فریقوں کے لیے راجہ رام اگر وال، جوزف ویلا پٹی، کے ایس چودھن اور آر بی مشرا، رویندر نارائن مس بنیت سنگھ، اشوک ساگر، وویک گمبھیر ایس کے گمبھیر اور ایم ایس ڈھلن۔ عدالت کا فیصلہ سین، جسٹس نے دیا۔

یہ معاملہ حکومت اتر پردیش کی طرف سے 9 جنوری 1970 کو جاری کردہ گزٹ نوٹیفیکیشن سے سامنے آیا ہے جس میں مختلف نئے قائم کردہ صنعتی اداروں کو سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے چھوٹ دی گئی ہے۔

نوٹیفیکیشن کا اثر مندرجہ ذیل تھا:

"جبکہ، ریاستی حکومت کے نوٹس میں یہ لایا گیا ہے کہ درج ذیل شیڈول میں مذکور سات صنعتی اکائیوں نے شیڈول کے کالم II میں مذکور سامان کی تیاری شروع کر دی ہے جو ہر ایک کے خلاف نوٹ کی گئی تاریخ سے نافذ ہوگی۔

اور، جبکہ ریاستی حکومت کی رائے ہے کہ مذکورہ صنعتی اکائیوں کے ذریعہ تیار کردہ مذکورہ سامان کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لیے ایسا کرنا ضروری ہے۔

اب، اس لیے، یو پی سیلز ٹیکس ایکٹ، 1948 (یو پی ایکٹ نمبر 8) کی دفعہ 4A کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے۔ 8، XV سال 1948)، گورنریہ اعلان کرتے ہوئے خوش ہے کہ مذکورہ صنعتی اکائیوں کے ذریعہ تیار کردہ مذکورہ سامان کے سلسلے میں کاروبار سرکاری گزٹ میں اس نوٹیفکیشن کی اشاعت کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہوگا؛

### شیڈول

| نمبر شمار | صنعتی اکائی کا نام                                           | تیار کردہ سامان      | پیداوار شروع کرنے کی تاریخ |
|-----------|--------------------------------------------------------------|----------------------|----------------------------|
|           | کالم I                                                       | کالم II              | کالم III                   |
| 1.        | .....                                                        | .....                | .....                      |
| 2.        | .....                                                        | .....                | .....                      |
| 3.        | .....                                                        | .....                | .....                      |
| 4.        | .....                                                        | .....                | .....                      |
| 5.        | .....                                                        | .....                | .....                      |
| 6.        | .....                                                        | .....                | .....                      |
| 7.        | میسرز ہندوستان سیفٹی گلاس ورکس<br>(پرائیویٹ) لمیٹڈ، الہ آباد | آئینے اور مضبوط شیشہ | فروری 1969                 |

اس نوٹیفکیشن کے نتیجے میں، اطلاع شدہ سامان فروری 1969 سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کی اشاعت کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ ہو گیا۔ مدعا علیہ کا دعویٰ۔ ہندوستان سیفٹی گلاس ورکس (پی) لمیٹڈ، یہ ہے کہ وہ ایکٹ نمبر 61، سال 1972 کے ذریعے اس کی ترمیم سے پہلے سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8 (2A) کی دفعات کی بنیاد پر سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی سے چھوٹ کا حقدار تھا۔ ترمیم آنے کے بعد اس عدالت نے سیلز ٹیکس کمشنر، جموں و کشمیر و دیگر اہل کے معاملے میں اس موقف کا جائزہ لیا۔ پائن کیمیکل لمیٹڈ و دیگر اہل، [1995] 1 ایس سی سی 58۔ اس صورت میں، یہ فیصلہ کیا گیا کہ جہاں سامان کی فروخت یا

خریداری کو عام طور پر ریاستی سیلز ٹیکس قانون کے تحت چھوٹ دی گئی ہے، سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8(2A) کے تحت چھوٹ کا فائدہ ایک ٹیکس دہندہ کو دستیاب ہو گا۔ لیکن، اگر دی گئی چھوٹ عام نوعیت کی نہیں تھی، تو ٹیکس دہندہ دفعہ 8(2A) کے ذریعہ فراہم کردہ کسی بھی چھوٹ کے فائدے کا دعویٰ نہیں کر سکتا تھا۔ اس صورت میں، گورنمنٹ آرڈر نمبر 159 نے ریاست جموں و کشمیر میں بڑے اور درمیانی درجے کی صنعتوں کو خام مال اور تیار شدہ مصنوعات دونوں پر سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے اس یونٹ کی پیداوار شروع ہونے کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے چھوٹ فراہم کی۔ بعد کے ایک سرکاری حکم نامے کے ذریعے، جس کی تاریخ 25.8.1971 تھی، پہلے کے حکم نامے میں ترمیم کی گئی تھی اور یہ فراہم کیا گیا تھا کہ بڑی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کے ذریعے پیداوار کے ابتدائی پانچ سالوں کے لیے ان کے ذریعے خریدے گئے خام مال پر ادا کیا جانے والا ریاستی سیلز ٹیکس ایسی صنعتوں کو واپس کر دیا جائے گا۔ اسی طرح، ایسی صنعتوں کو یونٹ کی پیداوار شروع ہونے کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے اپنی تیار شدہ مصنوعات پر ریاستی سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے چھوٹ دی گئی تھی۔

اس معاملے میں یہ نشاندہی کی گئی کہ مذکورہ بالا سرکاری حکم کی وجہ سے ٹیکس دہندہ سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8(2A) کے تحت چھوٹ کے فائدے کا دعویٰ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ چھوٹ عام نوعیت کی نہیں تھی، گورنمنٹ آرڈر نمبر 159 کے تحت چھوٹ سامان یا اشیا کے زمرے کے حوالے سے نہیں تھی، بلکہ ایک صنعتی یونٹ کے حوالے سے تھی جو انہیں تیار کرتی ہے اور ایک مخصوص مدت کے اندر ان کی تیاری اور فروخت کرتی ہے۔

فوری صورت میں، عام طور پر سامان کو چھوٹ نہیں دی گئی ہے۔ کسی مخصوص کمپنی کے ذریعہ تیار کردہ مخصوص سامان (آئینے اور سخت شیشے) کو ایک مخصوص مدت کے لیے سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ یہ ٹیکس دہندہ کا معاملہ نہیں ہے کہ آئینے اور سخت شیشے کو عام طور پر ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ لہذا، سیلز ٹیکس کمشنر بنام پائن کیمیکلز لمیٹڈ (اوپر) کے مذکورہ بالا معاملے میں طے شدہ تناسب کے پیش نظر، یہ ماننا ضروری ہے کہ اس معاملے کے حقائق میں ٹیکس دہندہ سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8(2A) کا فائدہ حاصل کرنے کا حقدار نہیں ہو گا۔

مدعا علیہ کی جانب سے، مسٹر راجہ رام اگروال کی طرف سے یہ دلیل دی گئی ہے کہ سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (2A) میں 1.4.1973 سے ترمیم کی گئی تھی۔ انہوں نے اس ترمیم سے پہلے دفعہ کی زبان کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی، جو کہ درج ذیل تھی:

"8(2A) ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) میں کسی بات کے باوجود اگر مناسب ریاست کے سیلز ٹیکس قوانین کے تحت کسی ڈیلر کے ذریعے کسی بھی سامان کی فروخت یا خریداری عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ ہے یا عام طور پر اس شرح پر ٹیکس کے تابع ہے جو دو فیصد سے کم ہے (چاہے اسے ٹیکس یا فیس کہا جائے یا کسی اور نام سے)، اس ایکٹ کے تحت اس کے کاروبار پر قابل ادائیگی ٹیکس جہاں تک کاروبار یا اس کے کسی حصے کا تعلق اس طرح کے سامان کی فروخت سے ہو، صفر ہو گا یا، جیسا بھی معاملہ ہو، کم شرح پر شمار کیا جائے گا۔"

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقاصد کے لیے سامان کی فروخت یا خریداری کو عام طور پر مناسب ریاست کے سیلز ٹیکس قانون کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں سمجھا جائے گا اگر اس قانون کے تحت اسے صرف مخصوص حالات میں یا مخصوص شرائط کے تحت یا جس کے سلسلے میں ٹیکس مخصوص مراحل پر یا سامان کے کاروبار کے حوالے سے عائد کیا جاتا ہے۔

یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ پرانے قانون کے تحت چھوٹ ڈیلر کے حوالے سے تھی جبکہ ترمیم شدہ قانون کے تحت چھوٹ سامان کے حوالے سے تھی۔ منسوخ شدہ دفعات کے تحت، یہ کافی ہوتا اگر کسی ڈیلر کو عام طور پر ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا۔ یہ قائم کرنا ضروری نہیں تھا کہ دفعہ 8(2A) کی دفعات کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے سامان کو چھوٹ دی جانی چاہیے۔

اس کی ترمیم سے پہلے دفعہ کی زبان کو مد نظر رکھتے ہوئے، ہم مسٹر اگروال کی دلیل کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں۔ منسوخ شدہ شق کے تحت سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ سے چھوٹ ڈیلر کے ذریعے کسی بھی سامان کی فروخت یا خریداری کے حوالے سے تھی۔ اس دفعہ نے ڈیلر کے کسی بھی سامان کو اس وقت چھوٹ دی جب اس طرح کے سامان کو عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہو۔ اس دفعہ 8(2A) سے فائدہ اٹھانے کے لیے، ایک ڈیلر کو یہ ثابت کرنا ہو گا کہ زیر بحث سامان کی فروخت یا خریداری عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ تھی۔ اگر یہ ایک خصوصی اجازت تھی جو اسے اس وجہ سے دی گئی تھی کہ اس کا کاروبار ایک نیا صنعتی ادارہ تھا یا کسی محدود مدت کے لیے کسی اور وجہ سے، تو چھوٹ عام نوعیت کی نہیں ہوگی اور وہ اس ذیلی دفعہ کا فائدہ حاصل کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔ دفعہ 8 کی

پرانی ذیلی دفعہ (2A) کی ایک وضاحت تھی، جس میں یہ واضح کیا گیا تھا کہ اگر چھوٹ صرف مخصوص حالات میں یا مخصوص شرائط کے تحت تھی یا جس کے سلسلے میں ٹیکس مخصوص مراحل پر یا سامان کے کاروبار کے حوالے سے عائد کیا گیا تھا، تو سامان کی فروخت یا خریداری کو عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں سمجھا جائے گا۔

فوری صورت میں، چھوٹ صرف نوٹیفیکیشن میں مذکور کچھ مخصوص نئے قائم کردہ اداروں کے ذریعہ تیار کردہ مخصوص سامان کے سلسلے میں دی گئی ہے، چھوٹ کا فائدہ ان نئے اداروں کو تین سال کی مدت کے لیے دستیاب ہو گا۔ دوسرے لفظوں میں، ان صنعتوں کی ترقی کے ایک مخصوص مرحلے پر انہیں ایک خاص فائدہ دیا جائے گا جو عام طور پر اسی نوعیت کی اشیاء تیار کرنے والی دیگر صنعتوں کو دستیاب نہیں ہو گا۔ لہذا، ہم یہ دیکھنے میں ناکام ہیں کہ کمشنر آف سیلز ٹیکس بنام پائن کیمیکلز لمیٹڈ (اوپر) کے مذکورہ کیس کو اس بنیاد پر کیسے الگ کیا جاسکتا ہے کہ یہ ترمیم کے بعد کے قانون کے تحت دیا گیا فیصلہ تھا۔ درحقیقت، ایسا نہیں لگتا کہ دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (2A) میں ترمیم کے ذریعے معنی یا سامان کی فروخت یا خریداری کے تصور کے حوالے سے کوئی تبدیلی لائی گئی ہے جو عام طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

ہمیں میسرز انڈین ایلو مینیم کیبلز لمیٹڈ بنام ریاست ہریانہ، [1976] 4 ایس سی سی 27 کے معاملے میں بھی اس عدالت کے فیصلے کے حوالے کیا گیا تھا۔ اس صورت میں سوال یہ تھا کہ کیا پنجاب سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 5(2)(a) (iv) کے تحت ریاستی بجلی کے ادارے کو برقی سامان کی بین ریاستی فروخت، حالانکہ ریاستی ایکٹ کے تحت مستثنیٰ تھی، مرکزی سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں تھی۔ دفعہ 8(2A) کی وضاحتوں کا حوالہ دینے کے بعد، یہ فیصلہ کیا گیا کہ سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت کوئی چھوٹ نہیں ہوگی اگر فروخت، جسے ریاستی ایکٹ کے تحت چھوٹ دی گئی تھی، صرف مخصوص حالات میں یا مخصوص شرائط کے تحت تھی۔ یہ فیصلہ مدعا علیہ کی جانب سے پیش کردہ تنازعہ کے خلاف ہے۔ اس معاملے میں، اس عدالت نے نشاندہی کی کہ ریاستی قانون کے تحت چھوٹ مخصوص حالات میں دی گئی ہے اور یہ فروخت ہندوستانی بجلی قانون کے تحت دیئے گئے لائسنس کے تحت عوام کو برقی توانائی کی فراہمی میں مصروف ادارے کو ہونی چاہیے۔ اس بات کی بھی شرط رکھی گئی تھی کہ ادارے کے ذریعے خریدی گئی اشیاء کو برقی توانائی کی پیداوار یا تقسیم کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔

مدعایہ کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ انڈین ایلومینیم کیبلز لمیٹڈ (اوپر) کے معاملے میں، یہ ایک ایسا حوالہ ہے جو یہ بتاتا ہے کہ ہندوستان سیفٹی گلاس ورکس (پی) لمیٹڈ بنام ریاست اتر پردیش، [1974] 34 ایس ٹی سی (الہ باد) کے معاملے میں الہ آباد عدالت عالیہ کے فیصلے کو اس عدالت نے منظور کیا تھا۔

ہم اس دلیل کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں۔ ہندوستان سیفٹی گلاس ورکس (پی) لمیٹڈ (اوپر) کے معاملے میں الہ آباد عدالت عالیہ کے فیصلے اور کچھ دیگر عدالت عالیہان کے کچھ دیگر فیصلوں کا حوالہ دیا گیا اور حقائق پر فرق کیا گیا۔ ہندوستان سیفٹی گلاس ورکس (پی) لمیٹڈ کے معاملے میں امتیازی خصوصیت یہ تھی کہ یہ شرط کہ اس طرح کی فروخت کا کاروبار تین سال کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہوگا، اس طرح کے سامان کے کاروبار کو مخصوص حالات یا مخصوص شرائط کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ کرنے کے مترادف نہیں ہے جیسا کہ انڈین ایلومینیم کیبلز لمیٹڈ کے معاملے میں ہوتا ہے۔ اس عدالت کو فیصلہ سنانے کے لیے نہیں کہا گیا تھا اور نہ ہی اس نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ یہ سامان کو سیلز ٹیکس سے عام چھوٹ کے مترادف ہوگا۔

اس صورت میں دفعہ 6 کے بنیادی اصول کی وضاحت اس طرح کی گئی تھی:

"ریاستی قانون کی دفعہ 6 چھوٹ کی بات نہیں کرتی بلکہ ٹیکس سے پاک اشیا سے متعلق ہے۔ دوسرے لفظوں میں، دفعہ 6 مخصوص اشیا سے متعلق ہے جن پر کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں ہے۔ ریاستی قانون کی دفعہ 15 اس بات سے متعلق ہے کہ ڈیلر کے قابل ٹیکس کاروبار سے کس چیز کو خارج کیا جانا چاہیے۔ دونوں حصے ان اشیا سے متعلق ہیں جو سیلز ٹیکس کا شکار نہیں ہیں۔ سنٹرل ایکٹ کا دفعہ 8(2A) سامان کو بین ریاستی ٹیکس سے مستثنیٰ کرتا ہے جہاں ریاست کے ٹیکس قانون نے انہیں سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ سنٹرل ایکٹ کے دفعہ 8(2A) کی وضاحت اس استثنیٰ کو ختم کر دیتی ہے جہاں یہ عام نہیں ہے اور مخصوص حالات میں یا مخصوص شرائط کے تحت دی گئی ہے۔ ریاستی قانون کے دفعہ 5(2)(a) (iv) میں موجود دفعات میں ایسی فروخت کو خارج کر دیا گیا ہے جو مخصوص حالات یا مخصوص شرائط کے تحت کی جاتی ہیں۔ مخصوص حالات یہ ہیں کہ فروخت انڈین الیکٹریٹیٹی ایکٹ 1910 کے تحت دیئے گئے لائسنس یا منظوری کے تحت عوام کو برقی توانائی کی فراہمی میں مصروف کسی ادارے کو ہونی چاہیے۔ مخصوص شرط یہ ہے کہ ادارے کے ذریعے خریدی گئی اشیا کو برقی توانائی کی پیداوار یا تقسیم کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اگر حالات موجود نہیں ہیں یا اگر

شرائط پر عمل نہیں کیا جاتا ہے تو سامان کی فروخت کو ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں کیا جاسکتا۔ عام چھوٹ کا مطلب یہ ہے کہ مرکزی سیلز ٹیکس کے محصولات سے اسی طرح کی چھوٹ دستیاب ہونے سے پہلے سامان کو ٹیکس سے مکمل طور پر مستثنیٰ ہونا چاہیے۔ جہاں ٹیکس سے چھوٹ بعض حالات کی شرائط کے ذریعے دی جاتی ہے، وہاں عام طور پر ٹیکس سے کوئی چھوٹ نہیں ہوتی ہے۔"

یہ مشاہدات اب مدعا علیہ کی جانب سے پیش کردہ دلیل کی مکمل طور پر تردید کرتے ہیں۔ فوری معاملے میں چھوٹ کچھ نئی صنعتوں کے کچھ مخصوص سامان کو ایک مخصوص مدت کے لیے دی گئی ہے۔ یہ چھوٹ عام طور پر تمام صنعتوں یا اترپردیش میں تیار اور فروخت ہونے والی اسی طرح کی تمام اشیا کو نہیں دی جاتی ہے۔ دیگر صنعتوں کے ذریعہ تیار کردہ اسی طرح کی اشیا مذکورہ قانون کے تحت ٹیکس کے قابل ہوں گی۔

مزید برآں، یہ بھی نوٹ کرنا ہوگا کہ ترمیم ایکٹ، سال 1972 (72 کا 61) کے ذریعے سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کے لیے پیش کردہ بل کی شقوں سے متعلق نوٹوں میں یہ کہا گیا تھا کہ "شق 5 کی ذیلی شق (a) نے اصل ایکٹ کے دفعہ 8 کے موجودہ ذیلی دفعہ (2A) کے لیے ایک نئے ذیلی دفعہ کو تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ نئی ذیلی دفعہ اس بات کو زیادہ واضح طور پر سامنے لانے کی کوشش کرتی ہے کہ مناسب ریاست کے مقامی سیلز ٹیکس قانون کے تحت چھوٹ یا کم شرح ٹیکس صرف اسی صورت میں بین الریاستی سامان کی فروخت کے حوالے سے دستیاب ہوگی، اگر ایسی چھوٹ یا کم ٹیکس مقامی سیلز ٹیکس قانون کے تحت عام طور پر اس سامان یا سامان کی اس قسم کے حوالے سے دستیاب ہو۔

دفعہ 8 (2A) میں ترمیم کے پیچھے مقصد موجودہ دفعات کو واضح کرنا تھا۔ دوسرے لفظوں میں، مقصد موجودہ قانون میں کسی تبدیلی کے بارے میں نہیں تھا بلکہ اسے واضح الفاظ میں بیان کرنا تھا۔

ان تمام وجوہات کی بناء پر، ہم اس بات کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں کہ کمشنر آف سیلز ٹیکس بنام پائن کیمیکلز لمیٹڈ (اوپر) کے معاملے میں طے شدہ قانون دفعہ 8 (2A) کے تحت چلنے والے کیس پر لاگو نہیں ہوگا۔

معاملے کے اس تناظر میں، اپیل کی اجازت ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

دیوانی اپیل نمبر 110 اور 2961، سال 1977 اور دیوانی اپیل نمبر 4591-92، سال 1996 (ایس ایل پی سے نکلے ہوئے (C) نمبر 245-46، سال 1978۔

خصوصی اجازت دی گئی۔

دیوانی اپیل نمبر 109، سال 1977 میں ہمارے فیصلے کے پیش نظر، مذکورہ بالا ایپلوں کی اجازت ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

دیوانی اپیل نمبر 1302، 1303، 1304، 1305، سال 1978 اور دیوانی اپیل نمبر 94-1553، سال 1996 (ایس ایل پی سے نکلے ہوئے (C) نمبر 7842 اور 1522، سال 1979۔

خصوصی اجازت دی گئی۔

دیوانی اپیل نمبر 109، سال 1977 میں ہمارے فیصلے کے پیش نظر، مذکورہ بالا ایپلیں خارج کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

ایپلیں خارج کر دی گئیں۔